برسات کا موسم

لو آیا برسات کا موسم
پھولوں کی سوغات کا موسم

ہر جانب چھائی ہیں گھٹائیں
چلنے لگیں پُر کیف ہوائیں

کالے کالے بادل چھائے
ڈھیروں پانی لے کر آئے

رِم جھم، رِم جھم برسا پانی
چھپ کے بیٹھی چڑیا رانی

مدت سے دھرتی تھی سوکھی
بارش کی تھی دنیا بھوکی

پیڑ اور پودے جھلس رہے تھے
پانی کو سب ترس رہے تھے

ٹوٹ کے برسے کالے بادل
ہوگئی ساری دنیا جل تھل

ندی نالے اُمنڈ رہے ہیں
صحن، آنگن تالاب بنے ہیں

چڑیا، چُن مُن چھُپ گئے ڈر سے
بچّے بالے نکلے گھر سے

گرمی نے تھی آگ لگائی
اب لوگوں نے راحت پائی

میٹھے آم اور جامن کھاؤ
جھولوں کا بھی لطف اُٹھاؤ

ہر جانب پھیلی ہریالی
جھوم رہی ہے ڈالی ڈالی

کتنا پیارا موسم ہے یہ
کتنا اچھا موسم ہے یہ

دن بھی سہانے رات سہانی
رِم جھم، رِم جھم برسے پانی

جمیل فاطمی مقام وڈاکخانہ لکھمنیا، ضلع بیگوسرائے (بہار)

تاروں جیسے چمکیں بچے

تاروں جیسے چمکیں بچے
پھولوں جیسے مہکیں بچے

روشن ان سے جگ ہو سارا
دور یہاں سے ہو اندھیارا

پڑھنا لکھنا کام ہو ان کا
پڑھ لکھ کر پھر نام ہو ان کا

اچھے اچھے کام کریں یہ
روشن اپنا نام کریں یہ

ملک و شہر کے خادم بن کر
انسانوں کے ہوں یہ رہبر

پیارے پیارے کام ہوں ان کے
خوش ہوں سب ہی جن کو سن کے

لڑنا، بھڑنا جھوٹ شرارت
نہ ہو بالکل ان کی عادت

ہر دم سب پر پیار لٹائیں
سب کے ہی تو کام یہ آئیں

سچ پر ہوجائیں قرباں
حق کی خاطر دیں یہ جاں

سب سے ہی مل جل کر رہنا
یہ ہی مقصد ہو بس ان کا

سب کے ہی یہ من کو بھائیں
سکھ دُکھ میں یہ کام ہیں آئیں

ہر اک ان سے خوش ہوجائے
ہر اک ان پر پیار لٹائے

کرتے جائیں سب کی خدمت
حاصل ہو بس ان سے راحت

امّی کی تو جان بنیں یہ
ابّو کی بھی آن بنیں یہ

عاکفؔ سمجھو ایسے بچے
دُنیا کی ہیں زینت ہوتے

ڈاکٹر رضاء الرحمٰن عاکفؔ سنبھلی محلّہ میاں سرائے سنبھل (یوپی)